فہرستِ مضامین

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
پیش لفظ	۳	چھٹی حزب بروز بدھ	۱۴۲
حرفِ آغاز از سید عبداللہ شاہ صاحب رح	۵	ساتویں حزب بروز جمعرات	۱۵۹
اوراد فضلیہ کی بعض آیات قرآنیہ وادعیہ ماثورہ کے مختصر فضائل	۷	شجرۂ شریف سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ، مجددیہ، فضلیہ، غفوریہ	۱۷۴
اوراد فضلیہ مترجم مکمل یعنی روزانہ صبح وشام پڑھنے کی دعائیں	۱۹	بیان اشغال واذکار ومراقبات طریقہ شریفہ مشائخ نقشبندیہ مجددیہ	۱۸۰
مجموعۂ دعواتِ فضلیہ کا ترجمہ		اسباق سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ غفوریہ	۱۹۴
خطبۃ الکتاب	۶۶	اوراد ووظائف روزمرہ	۱۹۵
پہلی حزب بروزِ جمعہ	۶۹	خلاصۃ السلوک	۲۰۳
دوسری حزب بروز ہفتہ	۸۳	آداب شیخ والمرید	۲۰۵
تیسری حزب بروز اتوار	۹۶	موت کی یاد کثرت سے کیا کرو	۲۰۸
چوتھی حزب بروز پیر	۱۱۰	ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ	۲۱۰
		نصیحت	۲۱۷
پانچویں حزب بروز منگل	۱۲۶	مناجات	۲۱۸

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔ شروع کرتا ہوں اللہ بیحد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ (1)

تعریف تو بس اللہ، تمام جہانوں کی پرورش کرنیوالے، بڑے ہی مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ

بے حد رحم کرنیوالے، جزا کے دن کے مالک کی ہے (اے اللہ) تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا

ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے اعانت چاہتے ہیں تو چلا ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

سیدھے راستہ پر، راستہ اُن لوگوں کا

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان کا جن پر تیرا غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ اٰمِيْن

اور نہ گمراہوں کا ۔ (ہماری یہ دعا) قبول فرما

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ ٢

الف، لام، میم - یہ کتاب (کہ) اس (کے کتاب الٰہی ہونے) میں ذرہ برابر شبہ نہیں،

هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

(ان خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) ہے جو ایمان رکھتے ہیں

بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

اَن دیکھے امور پر اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

ہم نے ان کو عطا کیا ہے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان رکھتے ہیں

بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ

اس (کتاب) پر جو تم پر اُتاری گئی ہے اور اس پر جو تم سے پہلے اُتاری

قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝

گئی ہے اور وہ آخرت پر (پورا پورا) یقین رکھتے ہیں

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ

یہی لوگ (قائم) ہیں اپنے رب کی ہدایت پر

وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے۔

اَللّٰهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ ٣

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا اور کوئی عبادت کے قابل نہیں۔ سدا زندہ رہنے والا سب کو قائم

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي

رکھنے والا، نہ اسکو (کبھی) اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے

ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے اس کی اجازت کے بغیر۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

جانتا ہے جو ان (لوگوں) کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

بجز اس کے جو وہ خود چاہے (اور بتلادے) اس (کی حکمرانی) کی کرسی آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

زمین پر پھیلی ہوئی ہے، اور ان دونوں کی حفاظت (اور نگرانی) اس کیلئے گراں نہیں،

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

اور وہ بہت ہی بلند (و برتر) بڑی ہی عظمت کا مالک ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ ٤

اللہ کا ہی ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے۔

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ

اور چاہے تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا

تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ

اس کو چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب (ضرور) لے گا۔

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

پھر جس کو چاہے گا بخش دے گا اور عذاب دے گا جس کو

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

چاہے گا اور اللہ ہر چیز پر اچھی طرح قادر ہے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ایمان لے آئے رسول ﷺ اس پر جو ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے اتارا گیا

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

اور اہل ایمان (بھی) ، ہر ایک ایمان لا چکا اللہ پر اور

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ قف لَا نُفَرِّقُ

اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر (اور انہوں نے کہدیا)

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا

ہم الگ نہیں کرتے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کو (دوسرے سے) اور انہوں نے کہا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

ہم نے سن لیا (اور جو اللہ نے حکم دیا) ہم نے مان لیا (اب) اے ہمارے پروردگار ہم تیری مغفرت کے طالب ہیں

الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اور تیری ہی طرف (ہمیں) لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ پابند

وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

نہیں بناتا (چنانچہ) اسی کیلئے (مفید) ہے جو اس نے (اچھا اور نیک) کام کیا، اور اسی پر ہے

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

(وبال اس کا) جو (برا کام) اس نے اختیار کیا۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں نہ پکڑیو اگر

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

ہم بھول جائیں یا ہم سے چوک ہو جائے۔ اے ہمارے رب! تو ہمارے اوپر (ایسا) بوجھ

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

نہ ڈالیو، جیسا تونے ان لوگوں (قوموں) پر ڈالا جو ہم سے پہلے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

تھے۔ اے ہمارے پروردگار! اور تو ہمیں اس کام کا بھی ذمہ دار نہ بنائیو جس کی

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقف

برداشت کی طاقت ہم میں نہیں، اور ہمیں معاف کر دیجیو، اور ہمیں بخش دیجیو،

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

اور ہم پر رحم کیجیو، تو ہمارا آقا ہے ، پس ہماری مدد فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع

کافر قوموں (کے مقابلہ) پر -

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ ٥

گواہی دی اللہ نے کہ بیشک اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور (گواہی دی) فرشتوں

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نے اور اہل علم نے، عدل و انصاف کو قائم کرکے (کہ درحقیقت) اس کے علاوہ اور کوئی لائق عبادت نہیں

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ط وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا

جو (سب پر) غالب بڑی حکمتوں کا مالک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اس کی جس کی

شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ

اللہ نے گواہی دی، اور اس گواہی کو بطور امانت اللہ کے

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ

سپرد کرتا ہوں اور وہ میرے لئے اللہ کے پاس امانت ہے

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ قف ٦

بے شک دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي ٧

(اے مخاطب) تو کہا کر اے اللہ! اے (تمام جہان کے) ملک کے مالک، تو ملک

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

دیتا ہے، جس کو چاہتا ہے، اور تو ملک چھین لیتا ہے

مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

جس سے چاہتا ہے اور تو ہی عزت دیتا ہے جس کو چاہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ

اور تو ہی ذلت دیتا ہے جس کو چاہے تیرے ہی ہاتھ میں ہے

الْخَيْرُ ط إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

خیر (و خوبی) بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ

(اچھی طرح) قادر ہے، تو داخل کر دیتا ہے رات کو دن میں، اور

تُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَ تُخْرِجُ

تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں ، اور تو نکال دیتا ہے

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

جاندار کو بے جان سے ، اور نکال دیتا ہے بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

جاندار سے ، اور تو روزی دیتا ہے جس کو چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

بے حساب

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ (۸)

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی جو (سب کی) سننے والا اور جاننے والا ہے

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (ثلاثاً)

شیطان مردود سے ۔ (تین مرتبہ)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

وہ اللہ (وہ) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) جانتا ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ

جو پوشیدہ ہے (اس کو بھی) اور جو ظاہر ہے (اسکو بھی۔ اور) وہ بڑا مہربان ہے

الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ

نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ وہ اللہ (وہ) ہے جس کے علاوہ اور کوئی لائق عبادت نہیں

اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

(وہ تمام جہانوں کا) بادشاہ ہے، پاک ذات ہے، بے عیب ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

امن و امان دینے والا ہے، نگہبان ہے، (سب پر) غالب ہے (سب سے) زبردست ہے

الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

بڑائی کا مالک ہے، پاک ہے اللہ ہر اس چیز سے جس کو وہ (مشرک اس کے ساتھ) شریک کرتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

وہ اللہ ہے (ہر چیز کو) پیدا کرنیوالا، (نیستی سے) ہستی میں لانیوالا، صورت دینے والا اسکے ہی

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى

سب اچھے نام ہیں۔ اس کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور وہ (سب پر) غالب

الْحَكِيْمُ ۝

(بڑی ہی) حکمتوں والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) اللہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ ٩

قریش کو مانوس کرنے کے لئے ان کو مانوس رکھنے کیلئے سفر سے

الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا

جاڑے کے اور گرمی کے، (ہم نے مکہ اور کعبہ کو اصحاب فیل کے حملے سے بچایا) لہٰذا انکو عبادت

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ

کرنی چاہیئے اس گھر کے رب کی، جس نے ان کو بچایا

مِّنْ جُوْعٍ ۝ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ

بھوک (اور پیاس) سے، اور ان کو امن و امان دیا

خَوۡفٍ ع (احد عشر مرةً)

خوف (اور دہشت) سے (گیارہ مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

(شروع کرتا ہوں) اللہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ○ لَاۤ اَعۡبُدُ (۱۰)

(اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! نہ میں عبادت کرتا ہوں

مَا تَعۡبُدُوۡنَ ○ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

ان کی جن کی تم عبادت کرتے ہو ، اور نہ تم ہی عبادت کرنے ہو اس کی

مَاۤ اَعۡبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ○

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں کبھی عبادت کروں گا ان کی جنکی تم عبادت

وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ○ لَكُمۡ

کرتے ہو اور نہ تم کبھی عبادت کرو گے اس کی جسکی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے

دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ○ ع (ثلاثًا)

تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔ (تین مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

(شروع کرتا ہوں) اللہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ ۱۱

(اے محمدؐ) آپ کہدیجئے وہ اللہ ایک ہے ، اللہ بے نیاز ہے ،

لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

نہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے ، اور نہ کوئی اس کا

کُفُوًا اَحَدٌ ○ (ثلاثاً)

ہمسر ہے ۔ (تین مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

(شروع کرتا ہوں) اللہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○ مِنۡ شَرِّ مَا ۱۲

(اے محمدؐ) آپ کہد یجئے۔ میں پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی ، ہر اس چیز کے شر سے جو

خَلَقَ ○ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○

اس نے پیدا کی۔ اور رات کی تاریکی کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

اور گرہوں میں پھونک مارنے والی (جادوگر) عورتوں کے شر سے ۔ اور

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (ثلاثًا)

حسد کرنے (اور بُرا چاہنے) والے کے شر سے جبکہ وہ حسد کرنے لگے ۔ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) اللہ بے حد مہربان نہایت رحم کرنیوالے کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ ١٣

(اے محمدؐ) آپؐ کہہ دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی، لوگوں کے بادشاہ کی،

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود کی، (دلوں میں) وسوسے ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانیوالے (دشمن) کے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے ، جنوں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ (ثلاثًا)

(شیطانوں) میں سے (بھی) اور لوگوں (انسانوں) میں سے (بھی)۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ ١٤

اے اللہ! تو رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی

الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَلِيِّ الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ

اُمّی ہیں محبوب ہیں بلند مرتبہ والے ہیں بڑے منصب کے

الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

مالک ہیں اور ان کے اہل وعیال اور صحابہ پر (بھی) اور سلامتی (بھی) نازل فرما (اتنی رحمتیں وسلامتی)

مَا عَلِمْتَ وَمِلْئَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ

کہ تیری علم میں جو بھی شمار کی (چیزیں ہیں) انکی شمار کے برابر اور تیرے علم میں جو بھی (ناپنے کی چیزیں) ہیں ان کے پیمانہ

مَا عَلِمْتَ۔ (ثَلَاثًا)

کے برابر اور تیرے علم میں تولنے کی (جتنی چیزیں ہیں ان کے وزن کے برابر (تین مرتبہ)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

میں مغفرت چاہتا ہوں اُس بزرگ اللہ سے جس کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں، وہ سدا

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةً ١٥

زندہ رہنے والا، سب کو قائم رکھنے والا اور اسکی طرف (بصد عجز) رجوع ہوتا ہوں، ایک عاقبت اندیش (قصور وار

عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ

بندے کے رجوع کی مانند، جو اپنی ذات کے لئے (بھی) قدرت نہیں رکھتا

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

نقصان (سے بچنے) کی، اور نہ نفع (حاصل کرنے) اور نہ موت کی اور نہ زندگی کی

وَّلَا نُشُوْرًا۔ (ثَلَاثًا)

اور نہ مر کر زندہ ہونے کی۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میری پرورش کرنیوالا ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى

تو نے ہی تو مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی تو بندہ ہوں اور میں تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

عہد پر اور وعدے پر مقدور بھر قائم ہوں،

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کئے ہوئے (برے کاموں) کے شر سے اور

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ

تیری نعمتیں مجھ پر ہیں میں ان کا اعتراف کرتا ہوں ، اور اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

اپنے گناہوں کا (بھی) پس تو مجھے بخش دے۔ کیونکہ گناہ تیرے سوا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (ثَلَاثًا)

کوئی نہیں بخش سکتا۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ[1] اُشْهِدُكَ وَ (۱۷)

اے اللہ! بے شک میں نے صبح کی (اس حالت میں کر) میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور

اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ

گواہ بناتا ہوں تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور تیرے (عام) فرشتوں کو

وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اور تیری تمام مخلوق کو (اس بات) پر کہ بیشک تو ہی اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک

[1] اگر شام کے وقت یہ دعا پڑھیں تو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ پڑھنا چاہئے۔

لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ

نہیں، اور اس (بات) پر کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور

رَسُوْلُكَ۔ (اربعًا)

تیرے پیغمبر ہیں۔ (چار مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ ۱۸

اے اللہ! تو میری مدد کر، تیرا ذکر کرنے پر، اور تیرا شکر کرنے پر،

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ثلاثًا)

اور تیری عبادت کی خوبی پر۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ ۱۹

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے کام کرنے کا

وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ

اور برے کام چھوڑنے کا اور مسکینوں سے محبت کرنے (کی توفیق) کا

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ

اور اس کا کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اور جب تو ارادہ کرے

فِتۡنَۃً فِیۡ قَوۡمٍ فَتَوَفَّنِیۡ اِلَیۡكَ غَیۡرَ

کسی گروہ کو آزمائش میں ڈالنے کا، تو مجھے آزمائش میں ڈالے بغیر اپنے

مَفۡتُوۡنٍ ۔ وَاَسۡئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

پاس بلا لیجیو ۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری محبت کا اور ان کی محبت کا

مَنۡ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیۡ

جو تجھ سے محبت کریں اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے قریب کردے

اِلٰی حُبِّكَ ۔

تیری محبت سے ۔

رَضِیۡتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالۡاِسۡلَامِ

میں نے پسند کرلیا اللہ کو (اپنا) رب اور اسلام کو

دِیۡنًا وَّبِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ

(اپنا) دین اور اپنے آقا محمد صلے اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوۡلًا ۔ (ثَلٰثًا)

و آلہ وسلم کو نبی اور پیغمبر ۔ (تین مرتبہ)

۲۱ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط

کافی ہے میرے لئے تو اللہ ، اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں ،

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک عرش

الْعَظِیْمِ۔ (سَبْعًا)

عظیم ہے ۔ (سات مرتبہ)

۲۲ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے قابل نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ

نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے وہی زندہ کرتا

وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (عَشْرًا)

اور مارتا ہے اور وہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (دس مرتبہ)

۲۳ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ وَلَا

اے اللہ! جو تو نے دیا اس کا کوئی روکنے والا نہیں اور جو

مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا

تونے نہیں دیا اس کا کوئی دینے والا نہیں، اور جو تونے فیصلہ کر دیا

قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

اس کو کوئی رد کرنے والا نہیں، اور کسی دولت مند کو اس کی دولت

مِنْكَ الْجَدُّ۔ (ثلاثاً)

تجھ سے کوئی نفع نہ پہنچا سکے گی۔ (تین مرتبہ)

٢٤ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (سبعاً)

اے اللہ! تو مجھے جہنم سے بچائیو۔ (سات مرتبہ)

٢٥ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا

میں اللہ کے تمام کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (ثلاثاً)

ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی (تین مرتبہ)

٢٦ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں

مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ

اس کے غصّہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ

شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے

وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ (ثلاثاً)

اور اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ ۲۷

اس اللہ کے نام سے (کام شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچاتی

شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (ثلاثاً)

اور وہ تو (بندوں کی دعائیں) بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ[1] مِنْكَ فِيْ ۲۸

اے اللہ! بے شک میں نے صبح کی تیری جانب سے (عطا کی ہوئی)

[1] شام کے وقت یہ دُعا پڑھیں تو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ پڑھنا چاہیئے۔

نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتْمِمْ

نعمت اور (صحت) وعافیت اور پردہ (پوشی) میں، پس تو پوری کر دے

نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ عَلَيَّ

اپنی نعمت کو اور اپنی عافیت اور پردہ (پوشی) کو مجھ پر

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. (ثَلاثًا)

دنیا اور آخرت (دونوں) میں۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَ (۲۹)

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں برص (یعنی سفید داغوں کی بیماری سے) اور

الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ

دیوانگی سے اور جذام (یعنی کوڑھ) سے اور تمام بُری بیماریوں سے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ (۳۰)

اللہ کی پاکی اور پاکیزگی بیان کرتا ہوں) اور اسکی تعریف، اسکی مخلوق کی تعداد کے برابر

وَرِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ

اور اس کی ذات کی رضا کے موافق، اور اس کے عرش کے ہموزن، اور

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (ثلاثاً ۳)

اس کے کلمات کی سیاہی کے بمقدار۔ (تین مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا ۳۱

(تمام تر تعریف اللہ تمام جہانوں کے پروردگار کیلئے (مخصوص) ہے ایسی تعریف

يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ وَيُكَافِئُ مَزِيْدَهٗ۔ (ثلاثاً ۳)

جو اس کی نعمتوں کے برابر اور اس کی مزید نعمتوں کے مساوی ہو ۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ ۳۲

اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے ایسی جو شایان شان ہو

لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ

تیری ذات کے جلال، اور تیری بادشاہی کی عظمت کے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا ۳۳

(تمامتر) تعریف اللہ کیلئے (مخصوص) ہے اسکی تمام لائق تعریف خوبیوں (صفات) کے ساتھ،

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ عَلٰى

جنہیں میں جانتا ہوں اور (ان کے ساتھ بھی) جنہیں میں نہیں جانتا (نیز) اس کی

جَمِيعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

اُن سب کی سب نعمتوں پر (بھی) جن کو میں جانتا ہوں ،

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَعَدَدَ خَلْقِهٖ كُلِّهِمْ

اور (ان پر بھی) جن کو میں نہیں جانتا اور اس کی تمام مخلوق کے برابر (بھی)

مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ۔

جس کو میں جانتا ہوں اور اسکی برابر بھی) جس کو میں نہیں جانتا ۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ ٣٤

تیری پاکیزگی (بیان کرتا ہوں) اے اللہ اور تیری تعریف ، تیرے (خطاؤں کے) معاف کر دینے پر

بَعْدَ قُدْرَتِكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

(سزا دینے کی) قدرت کے باوجود۔ تیری پاکیزگی (بیان کرتا ہوں) اے اللہ

وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ

اور تیری تعریف ، تیری بردباری پر (بندوں کی نافرمانیوں کو) جاننے کے باوجود

جَزَى اللّٰهُ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا ٣٥

اللہ ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَنَّا

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہماری طرف سے

خَيْرًا بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔ (ثَلَاثًا)

ان کے شایانِ شان جزائے خیر دے۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ (۳۶)

اے اللہ! تو میرے دل میں ڈال دے میری بھلائی اور مجھے پناہ دے

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔ (ثَلَاثًا)

میرے نفس کے شر سے۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ (۳۷)

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے

وَشَرِّ بَصَرِيْ وَشَرِّ لِسَانِيْ وَشَرِّ قَلْبِيْ

اور اپنی آنکھوں کے شر سے، اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے

وَشَرِّ مَنِيِّيْ۔

اور اپنی منی (کے ہیجان) کے شر سے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ (۳۸)

اے اللہ! دلوں کے الٹنے پلٹنے والے! تو ثابت (اور جمائے) رکھ میرے دل کو

عَلٰى دِيْنِكَ۔ (ثَلَاثًا)

اپنے دین پر ۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْحَوْرِ (۳۹)

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تزلزل سے

بَعْدَ الْكَوْرِ۔

پختگی کے بعد۔

اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِىْ لِمَا خَلَقْتَنِىْ لَهٗ وَلَا (۴۰)

اے اللہ! تو مجھے فارغ کر دے اس چیز کے لئے جس کے واسطے تو نے مجھے پیدا کیا (یعنی اپنی عبادت کیلئے)

تَشْغَلْنِىْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِىْ بِهٖ۔

اور تو مجھے مشغول نہ کر اس چیز (کی جستجو) میں جس کا تو نے میرے لئے ذمہ لیا ہے (یعنی روزی)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا (۴۱)

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر بڑا ظلم کیا ہے اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

ہم پر رحم نہ فرمایا تو یقیناً ہم (بڑے ہی) ٹوٹے میں پڑنے والے لوگوں میں سے ہو جائیں گے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا ۴۲

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو کج (اور ٹیڑھا) نہ کر اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ

دیدی ہے اور عطا فرما ہمیں (خاص) اپنے پاس سے رحمت، بے شک تو

اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا ۴۳

اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا میں (بھی ہر)

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

خوبی عطا فرما اور آخرت میں بھی (ہر) خوبی (عطا فرما) اور تو ہمیں جہنم کے

عَذَابَ النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ

عذاب سے (بھی) بچائیو اور قبر کے عذاب سے (بھی) بچائیو،

وَقِنَا عَذَابَ الْحَشْرِ وَقِنَا عَذَابَ

اور حشر کے عذاب سے (بھی) بچائیو اور محتاجی (تنگدستی) کے عذاب سے

الْفَقْرِ وَقِنَا عَذَابَ الْمَوْتِ وَقِنَا

(بھی) بچائیو، اور موت کے عذاب سے (بھی) بچائیو، اور قرض کے

عَذَابَ الدَّيْنِ بِحُرْمَةِ جَدِّ الْحَسَنِ

عذاب سے (بھی) بچائیو، حضرت حسن رض

وَالْحُسَيْنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور حضرت حسین رض کے نانا، ہمارے آقا اور ہمارے مولا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اور ان کے اہل وعیال اور ان کے تمام صحابہ رض کی حرمت کے وسیلہ سے۔

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا

تو ہمیں معاف فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو تو ہمارا مالک ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ (ثلاثاً)

پس ہماری مدد فرما کافر قوموں (کے مقابلہ) پر ۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ ۴۵

اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی خیر (دخوبی) مانگتا ہوں

كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ

فوری طور پر میسر آنے والی بھی اور دیر سے میسر آنے والی بھی جو میں جانتا

مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

ہوں وہ بھی اور جو میں نہیں جانتا ہوں وہ بھی اور میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر قسم

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا

کی برائی سے (خواہ) فوری طور پر پیش آنے والی ہو یا دیر سے، جو

عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

میں جانتا ہوں اس سے بھی اور جو میں نہیں جانتا ہوں اس سے بھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا ۴۶

اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور ہر اس

قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ

قول و عمل (کی توفیق) مانگتا ہوں جو مجھے جنت سے قریب کر دے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور (پناہ مانگتا ہوں) ہر اس

مِنْ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ

قول و عمل سے جو مجھے اس (جہنم) سے قریب کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر (خوبی) کا سوال کرتا ہوں

مَا سَئَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَ

جس کا سوال تیرے بندے، اور تیرے رسول اور

حَبِيْبُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

تیرے حبیب، ہمارے سردار، محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَسْتَعِيْذُكَ

علیہ و آلہ وسلم نے تجھ سے کیا ہے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

ہر اس چیز سے جس سے تیرے بندے، اور تیرے رسول،

وَحَبِيْبُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

اور تیرے حبیب ، ہمارے آقا ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

تجھ سے پناہ مانگی ہے

اَللّٰهُمَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْئًا ۴۸

اے اللہ! ہمارے بارے میں جس چیز کا بھی تو نے فیصلہ کیا ہو،

فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا بِرَحْمَتِكَ

تو اس کا انجام بہتر کیجیو ، اپنی رحمت سے،

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ وَ ۴۹

اے سدا زندہ رہنے والے! اے سب کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت سے مدد

مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى

چاہتا ہوں اور تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں، تو مجھے نہ میرے نفس کو

نَفْسِیْ وَلَآ اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ طَرْفَةَ

حوالے کیجیو، اور نہ اپنی اور کسی مخلوق کے، پلک جھپکنے کے

عَیْنٍ وَّلَآ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاَصْلِحْ لِیْ

کے وقت کے لئے بھی اور نہ اس سے کم وقت (کیلئے) اور میرے سارے کام

شَاْنِیْ كُلَّهٗ۔

تو خود ہی بنا دیا کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ[1]

اے اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں آج کے دن کی خیر (دخوبی) اور جو

وَخَیْرَ مَا فِیْهِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ

آج کے دن میں (پیش آنیوالا) ہے اسکی خیر (دخوبی) اور جو آج کے بعد (پیش آنیوالا) ہے اسکی خیر (دخوبی)

مِنْ شَرِّ هٰذَا الْیَوْمِ[1] وَشَرِّ مَا فِیْهِ

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں آج کے دن کے شر سے اور جو آج کے دن میں (پیش آنیوالا) ہے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

اسکے شر سے اور جو آج کے بعد (پیش آنیوالا) ہے اس کے شر سے۔

٥٠

[1] اگر دُعا، مذکورہ رات کو پڑھی جائے تو دونوں جگہ هٰذَا الْیَوْمِ کے بجائے هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اور فِیْهِ کے بجائے فِیْهَا اور بَعْدَهٗ کے بجائے بَعْدَهَا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ ۱ (۵۱)

اے اللہ! میں تجھ سے طلب کرتا ہوں آج کے دن کی خیر و خوبی،

وَنَصْرَهٗ وَفَتْحَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ۔

اور اسکی امداد و اعانت، اور اسکی فتح و کامرانی، اور اسکا نور، اور اسکی برکت، اور اسکی ہدایت،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِنَا ۲ هٰذَا صَلَاحًا (۵۲)

اے اللہ! تو ہمارے آج کے دن کے پہلے حصّہ کو (ہمارے کاموں کی) درستگی،

وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا۔

اور درمیانی حصہ کو بہبودی، اور آخری حصّہ کو کامرانی بنا دے۔

اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی (۵۳)

اے اللہ! تو میرے لئے خیر تجویز کردے، اور تو ہی (اسکا) میرے تحاب کردے اور مجھے حوالہ نہ کر

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔

میرے نفس کے پلک جھپکنے (کے وقت) تک کیلئے (بھی)۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ جَمِیْعَ (۵۴)

اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ تمام

۱ اگر دعا مذکورہ رات کو پڑھی جائے تو هٰذَا الْیَوْمِ کے بجائے هٰذِهِ اللَّیْلَةِ، نَصْرَهٗ کے بجائے نَصْرَهَا، فَتْحَهٗ کے بجائے فَتْحَهَا، نُوْرَهٗ کے بجائے نُوْرَهَا، بَرَكَتَهٗ کے بجائے بَرَكَتَهَا اور هُدَاهُ کے بجائے هُدَاهَا پڑھیں۔ ۲ دعا مذکورہ رات کو پڑھی جائے تو یَوْمِنَا کے بجائے لَیْلَتِنَا، اَوْسَطَهٗ کے بجائے اَوْسَطَهَا اور اٰخِرَهٗ کے بجائے اٰخِرَهَا پڑھیں۔

حَرَكَاتِیْ وَسَكَنَاتِیْ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ هٰذَا

(مجھ سے سرزد ہونیوالی) میری تمام حرکات وسکنات (چلنا پھرنا، اٹھنا بیٹھنا، آنا، جانا) آج کے دن

الْیَوْمِ فَاقْدِرْهَا لِیْ وَیَسِّرْهَا لِیْ وَاِنْ

میرے حق میں بہتر ہیں تو ان کو میرے لئے مقدر کردے اور انکو میرے لئے آسان کردے اور اگر

كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهَا شَرٌّ لِّیْ فَاصْرِفْهَا

تو جانتا ہے کہ وہ میرے حق میں شر (اور ضرر رساں ہیں) تو ان کو مجھ سے دور رکھ،

عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهَا۔

اور مجھے ان سے دور رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ (۵۵)

اے اللہ! تو مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر،

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

بے شک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا بے حد مہربان (پروردگار) ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا (۵۶)

اے اللہ! تو مجھے بخشدے اور میرے ماں باپ کو بھی اور توان پر رحم فرما،

لے اگر دعا مذکورہ رات کو پڑھی جائے تو هٰذَا الْیَوْمَ کے بجائے هٰذِهِ اللَّیْلَةَ پڑھیں۔

كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا۔

جس طرح ان دونوں نے (رحم فرمایا اور) بچپن میں میری پرورش کی۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَيِّدِنَا ۵۷

اے اللہ! بخش دے ہمارے آقا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اور ہمارے مولا محمّد صلی اللہ تعالےٰ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ

علیہ و آلہ وسلم کی امّت کو۔ اے اللہ! درگذر کر

عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا اور ہمارے مولا محمّد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کی امت (کی خطاؤں) سے۔ اے اللہ!

فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا اور مولا محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ

ہر مصیبت کو دور فرما دے۔ اے اللہ!

اُلْطُفْ بِاُمَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

لطف و کرم فرما، ہمارے آقا اور مولا محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ

صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت پر ۔ اے اللہ!

اِرْحَمْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

رحم فرما، ہمارے آقا اور مولا محمد صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْنَا

علیہ و آلہ وسلم کی امت پر ۔ اے اللہ! تو ہماری اصلاح فرما

وَاَصْلِحْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے آقا اور مولا محمد صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

علیہ و آلہ وسلم کی امت کی (بھی) اصلاح فرمادے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ ٥٨

اے اللہ! تو ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، اور راضی ہو جا

عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ

ہم سے، اور ہم سے قبول فرما (ہماری دعائیں) اور ہمیں جنت میں داخل کر دے،

وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ (وَاَصْلِحْ لَنَا

اور ہمیں نجات دے جہنم سے، اور درست کر دے (اور بنا دے)

شَاْنَنَا كُلَّهٗ)۔ (ثلاثاً)

ہمارے تمام کام۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ ٥٩

اے اللہ! ہم تجھ کو اپنے دشمنوں کے سینوں کے سامنے کرتے ہیں (یعنی اپنے لئے سپر بناتے

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (ثلاثاً)

ہیں) اور تیری پناہ لیتے ہیں ان کی شرارتوں سے۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ (ثلاثاً) ٦٠

اے اللہ! تو ہماری برائیوں پر پردہ ڈال دے اور ہماری گھبراہٹوں کو دور فرما (۳ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَشْيَتَكَ وَاَسْكِنْ قُلُوْبَنَا (۶۱)

اے اللہ! تو ہمیں اپنا ڈر اور خوف عطا فرما اور جگہ دے ہمارے دلوں میں

مَحَبَّتَكَ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ

اپنی محبت کو - اے اللہ! تو ہمارے دلوں کے (تمام) وسوسوں (اور خیالات)

قُلُوْبِنَا خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ

کو اپنے ڈر اور خوف، اور ذکر (وفکر) سے بدل دے اور ہماری ہمت (توجہ)

هِمَّتَنَا وَهَوَانَا فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور خواہش کو ان چیزوں میں صرف فرما جو تجھے پسند ہوں اور جن سے تو راضی ہو،

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اے اللہ! ان تمام (باتوں) کی ہمیں توفیق عطا فرما جو تجھے پسند ہوں اور جن سے تو راضی ہو

اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّةِ نَبِيِّكَ (۶۲)

اے اللہ! تو ہمیں عامل بنا دے اپنے نبی اور

وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے حبیب ہمارے آقا محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ

علیہ وسلم کی سنت کا۔ اور انہیں کے دین پر تو ہمیں وفات دے، اور

اَعِذْنَا مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔

ہمیں (اپنی) پناہ میں رکھ، گمراہ کرنے والے فتنوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ (۲۳)

اے اللہ! تو ہمیں حق کو حق ہی دکھلا، اور ہمیں اس کی پیروی نصیب کر،

وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ۔

اور ہمیں باطل کو باطل ہی دکھلا، اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما،

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا عِنْدَكَ (۲۴)

اے اللہ! تو اپنی خیر و برکت سے ہمیں محروم نہ فرمائیو

لِشَرِّ مَا عِنْدَنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہماری بداعمالیوں کی وجہ سے، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے (پروردگار!)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا (۲۵)

اے اللہ! تو ہماری مغفرت فرما دے مرنے سے پہلے، اور ہم پر رحم فرما

عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ

مرتے وقت ، اور ہمیں عذاب مت دیجئو مرنے کے بعد،

وَلَا تُحَاسِبْنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ عَلٰى

اور قیامت کے دن ہم سے حساب (وکتاب) نہ لیجئو۔ بے شک تُو تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ (٦٦)

اے اللہ! ہم تجھسے درخواست کرتے ہیں (خطاؤں کی) معافی کی، اور عافیت کی (دُکھ، بیماری

وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِي الدِّيْنِ

اور مصیبتوں سے بچنے کی) اور دائمی عافیت کی ، دین

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

و دنیا اور آخرت میں، اور جنت کے حاصل ہونے کی،

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔

اور نجات پانے کی جہنم سے۔

(٦٧) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْتَکٰی

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد (وثنا) ہے اور تجھ ہی سے شکوہ (وفریاد) ہے

وَعَلَیْکَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

اور تیری ہی اعانت (وامداد) پر بھروسہ ہے، اور نہ (کسی کام کی) طاقت (میسر) ہے اور نہ قوت

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

بغیر خدائے بزرگ و برتر (کی توفیق) کے

(٦٨) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی سَابِغِ نِعَمِ اللّٰہِ

سب تعریف (وستائش) ہے اللہ کی، اللہ کی وسیع (اور بیحد وبے حساب) نعمتوں پر

سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ

اللہ کی پاکی (وپاکیزگی بیان کرتا ہوں) اتنی (بیشمار) جتنی (بیشمار) چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں۔

(٦٩) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا

اے اللہ! تو ہمیں برکت عطا فرما موت (کی حالت) میں (بھی) اور موت کے بعد

بَعْدَ الْمَوْتِ۔

(کی حالت) میں (بھی)۔

۷۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! تو رحمت و سلامتی اور برکت نازل فرما، ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِنَ الْاَزَلِ اِلَى

محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور ان کے اہل وعیال اور اصحابؓ پر ازل سے لیکر

الْاَبَدِ عَلٰى مَا تَعَلَّقَ بِهٖ عِلْمُ اللّٰهِ

ابد تک، جس سے اللہ بزرگ و برتر کا علم متعلق ہے (یعنی جس کی

عَزَّوَجَلَّ۔ (ثلاثًا)

حقیقت اللہ ہی جانتا ہے)۔ (تین مرتبہ)

۷۱ اَللّٰهُ حَافِظُنَا۔ اَللّٰهُ نَاصِرُنَا۔ اَللّٰهُ نَاظِرُنَا

اللہ ہی ہمارا محافظ ہے، اللہ ہی ہمارا مددگار ہے، اللہ ہی ہمارا نگہبان (نگران)

اَللّٰهُ مَعَنَا۔ (سبعًا)

ہے، اللہ ہی (ہر وقت) ہمارے ساتھ ہے۔ (سات مرتبہ)

۷۲ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

اے اللہ! تو مجھے کفایت کر دے، اپنے حلال کے باعث اپنے حرام سے،

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔ (سَبْعًا)

اور مجھے بے نیاز کردے اپنے فضل کے ذریعہ اپنے ماسوا سے ۔ (۷ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ ۷۳

اے اللہ ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں فکر اور

الْحَزَنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

غم سے ، اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ناکارہ ہونے سے اور کاہلی سے ،

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور کنجوسی سے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا

مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۔ (سَبْعًا)

ہوں قرض کے غلبہ (اور بوجھ سے) اور (زبردست) لوگوں کے دباؤ (زبردستی) سے (۷ مرتبہ)

یَا لَطِیْفُ ۔ (مِائَةً وَتِسْعَ وَعِشْرِیْنَ مَرَّاتٍ) ۱۲۹ ۷۴

اے مہربان (لطف وکرم کرنے والے) ، (ایک سو انتیس ۱۲۹ مرتبہ)

یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ كُلِّ عَسِیْرٍ

اے لطف (وکرم) کرنیوالے ! مجھ پر مہربانی فرما ، آسان کردینے میں ہر دشوار (کام) کے

فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ

کیونکہ آسان کرنا ہر دشوار کام کا تیرے لئے سہل ہے،

وَاَسْئَلُكَ الْیُسْرَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آسانی (وسہولت) کا اور عافیت (وصحت) کا دین

وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. (اَرْبَعًا)

اور دنیا اور آخرت (سب) میں۔ (چار مرتبہ)

یَا لَطِیْفًا بِخَلْقِهٖ یَا عَلِیْمًا بِخَلْقِهٖ یَا ٧٥

اے اپنی مخلوق پر لطف وکرم کرنیوالے! اے اپنی مخلوق کو خوب اچھی طرح جاننے والے! اے

خَبِیْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ

اپنی مخلوق (کے احوال) سے باخبر! مجھ پر لطف (وکرم) فرما اے مہربان، اے خوب

یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ. (سَبْعًا)

جاننے والے اے بڑے ہی باخبر۔ (سات مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اللُّطْفَ فِیْمَا جَرَتْ ٧٦

اے اللہ! میں تیرے لطف وکرم کا سوالی ہوں ان تمام اُمور میں

بِهِ الْمَقَادِيْرُ۔ (سَبْعًا)

جن سے تقدیریں متعلق ہیں۔ (۷ مرتبہ)

٧٧ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ

اے اللہ! تو تمام کاموں میں ہمارا انجام اچھا کیجیو اور

اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

ہمیں بچائیو دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے،

٧٨ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَائِنَا وَ

اے اللہ! تو آزاد کر دے ہماری گردنیں اور ہماری باپوں (یعنی اصول ذکور کی) اور

اُمَّهَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ

ہماری ماؤں (یعنی اصول اناث کی) اور ہمارے بھائیوں (اور بہنوں) کی اور ہماری اولاد کی گردنیں جہنم

يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ۔

سے اے جود و کرم کے مالک۔

٧٩ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَاقَةِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر (یعنی ناشکری) اور (فقر و) فاقہ سے

وَمَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور رسوائی کے (موجب) احوال و مقامات سے دنیا اور آخرت میں،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَ (۸۰)

اے اللہ! میں تجھ سے سائل ہوں تیری رضا اور جنت کا، اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَالنَّارِ

تیری پناہ لیتا ہوں، تیری ناراضگی اور تیرے غضب اور دوزخ سے،

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ۔ (ثلاثاً) (۸۱)

اے اللہ! ہمیں چھپالے اپنے (عفو و بخشش کے) پردۂ جمیل میں۔ (تین مرتبہ)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (۸۲)

پاک (و پاکیزہ) ہے تیرا رب عزت (و جلال) کا مالک ان تمام (نازیبا صفات) سے جس سے وہ اسے

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

متصف کرتے ہیں اور سلام ہو (خدا کے) پیغمبروں پر اور (تمام) تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ اٰمِيْن

رب العالمین کے لئے (مختص) ہے۔ (قبول فرما)